106598 ـ كعبہ كے ارد گرد طواف كى اقسام

سوال

كعبہ كے ارد گرد كى طواف كى متعدد اقسام ہيں، تو يہ كون كونسى ہيں اور ان ميں سے ہر ايک قسم كا كيا حكم ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

"طواف كعبہ كى متعدد اقسام ہيں:
انہى اقسام ميں سے حج كا ايک طواف ؛ طواف افاضہ جسے طواف زيارت بھى كہا جاتا ہے اور يہ وقوف عرفات كے بعد عيد الاضحى كے دن يا اس كے بعد ہوتا ہے، يہ طواف حج كا ركن كہلاتا ہے۔

اسى طرح حج كے آغاز ميں طواف قدوم كيا جاتا ہے جو كہ حج اور قران كا احرام باندھنے والے افراد پر اس وقت ہوتا ہے جب كعبہ شريف پہنچ جائيں، اہل علم كے الگ الگ موقف كے مطابق يہ بھى حج كے واجبات يا سنتوں ميں شامل ہے۔

طوافِ عمرہ: يہ عمرے كا ركن ہے اور اس كے بغير عمرہ صحيح نہيں ہو گا۔

طواف وداع: حج كے افعال سے فراغت كے بعد اور مكہ سے واپسى كے عزم پر كيا جاتا ہے، اہل علم كے دو موقفوں ميں سے صحيح ترين موقف كے مطابق يہ طواف بھى حائضہ اور زچہ كے علاوہ تمام حجاج پر واجب ہے۔ لہذا اگر كوئى شخص يہ طواف چھوڑ دے تو اس پر دم واجب ہوتا ہے۔

طوافِ نذرانہ، يعنى جو شخص طواف كرنے كى نذر مانے تو اس پر نذر ماننے كى وجہ سے يہ طواف واجب ہوتا ہے۔

نفلى طواف، طواف نفلى طور پر بھى كيا جا سكتا ہے۔

طواف كى مذكور تمام اقسام كا طواف سات چكروں پر مشتمل ہے، سات چكر لگانے كے بعد آسانى ہو تو دو ركعت مقام ابراہيم پر ادا كى جاتى ہيں، اور اگر ايسا ممكن نہ ہو تو مسجد الحرام كے كسى بھى حصہ ميں ادا كر لے۔
اللہ تعالى عمل كى توفيق دينے والا ہے، درود و سلام ہوں ہمارے نبى محمد، آپ كى آل اور صحابہ كرام پر۔" ختم شد
دائمى كميٹى برائے فتاوى و علمى تحقيقات

الشيخ عبد العزيز بن عبد الله بن باز الشيخ عبد الرزاق عفيفى الشيخ عبد الله بن غديان

فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء" (11/223، 224)

والله اعلم